سوال

(141) پانی ملنے کی امید سے نماز مؤخر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی کو جب پانی میسر نہ ہو تو کیا اس کے لیے یہ افضل ہے کہ پانی مل جانے کی امید میں نماز کو مؤخر کر دے یا تیمم کر کے اول وقت میں نماز پڑھ لے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات میں تفصیل ہے :

1 : دو صورتوں میں آخر وقت تک نماز کو مؤخر کرنا راجح ہے ۔

(الف) ۔ ۔ جب اسے معلوم ہو کہ پانی مل جائے گا، تو افضل یہ ہے کہ نماز کو مؤخر کر دے ۔ مگر ہم اس کا یہ تاخیر کرنا واجب نہیں کہہ سکتے، کیونکہ اس کا یہ علم کوئی حتمی اور یقینی نہیں ہے، ممکن ہے جو وہ سمجھتا ہے ویسا نہ ہو۔

(ب) ۔ ۔ یا اس کے نزدیک غالب گمان ہو کہ پانی مل جائے گا تو نماز کو مؤخر کر دے ۔ کیونکہ اس میں نماز کی ایک شرط کی حفاظت ہے یعنی پانی کے ساتھ وضو کرنا، اور اس کے بالمقابل اول وقت میں نماز پڑھنا محض ایک فضیلت کا کام ہے ۔ چنانچہ اس صورت میں نماز کو مؤخر کر کے وضو کے ساتھ نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے ۔

2 : تین صورتوں میں نماز کو اول وقت میں پڑھ لینا راجح ہے :

(الف) جب آدمی کو معلوم ہو کہ پانی نہیں ملے گا ۔

(ب) یا اسے غالب گمان ہو کہ پانی نہیں ملے گا ۔

(ج) یا وہ متردد ہو کہ نہ معلوم پانی ملے گا یا نہیں ۔

تو ان حالات میں اول وقت میں نماز پڑھ لینا راجح ہے ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 177

محدث فتویٰ